بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

کلمۃ الحرمین

جناب حافظ عبدالحمید عامرؒ
فاضل مدینہ یونیورسٹی

"و من یعص اللہ و رسولہٗ فقد ضلّ ضلٰلا مّبینا!"

مذہبی جماعتیں اس شرط پر نواز شریف سے تعاون کریں کہ وہ اس ملک کو اس کی نظریاتی بنیادیں مہیا کریں گے!!

ایک مرتبہ پھر ہم اہلِ وطن کو وہ عہد یاد دلانا چاہتے ہیں جو اس وطن کے حصول کے لئے ہر بچے' بوڑھے' جوان' مرد اور عورت نے اپنے رب سے کیا تھا:

پاکستان کا مطلب کیا؟
لا الٰہ الا اللہ!

(جبکہ جنرل ضیاء الحق کے دور میں "لا الٰہ الا اللہ" کے بعد "محمد رسولُ اللہ" کو بھی شامل کر لیا گیا تھا!)

یہی عہد اس مملکتِ خداداد کی بنیاد ہے' جو آج تک نہ صرف یہ کہ اس کو مہیا نہ ہو سکی' بلکہ دن رات اس پر شرک و بدعت اور الحاد کے تیر و نشتر ہی آزمائے گئے ہیں..... اور کسے معلوم نہیں کہ بنیاد اگر کمزور ہو یا منہدم ہو جائے تو عمارتیں گر جایا کرتی ہیں..... چنانچہ اہلِ وطن کے لئے یہ بات اب بھی سوچ لینے کی ہے کہ یہ عمارت' جس کے وہ مکین ہیں' اپنی نظریاتی بنیاد کے بغیر کب تک قائم

رہ سکے گی اور اس کے مکینوں کا حشر کیا ہو گا؟.... العیاذ باللہ!

ہم نے دل پر پتھر رکھ کر ایک بہت بڑی بات کہہ دی ہے ..... لیکن ذرا سوچئے کہ "لا الٰہ الا اللہ" اس دین کا عنوان ہے جو حاکمیتِ الٰہیہ کا علمبردار ہے۔ ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

" ان الحکم الاّ للّٰہ " (یوسف: ۴۵)

"حاکمیت صرف اللہ ہی کی ہے!"

لیکن آج یہاں اللہ کی حاکمیت کی بجائے جمہوریت کی حکمرانی ہے' تو گویا اس عہد کو ایک دوسری بات سے بدل دیا گیا ہے ..... اور یہ جسارت کوئی معمولی جسارت نہیں' بنی اسرائیل نے **"حطّة"** کو **"حنطة"** سے بدل دیا تھا تو اس کا نتیجہ کیا نکلا تھا؟

قرآنِ مجید میں ہے:

"فبدّل الّذین ظلموا قولا غیر الّذی قیل لھم فانزلنا علی الّذین ظلموا رجزا من السّماء بما کانوا یفسقون"۔ (البقرۃ: ۵۹)

"ظالموں نے (جب) ان سے کہی گئی بات کو ایک دوسری بات سے بدل دیا تو ان کے اس فسق کے سبب ہم نے ان پر آسمان سے عذاب نازل فرمایا"!

اللہ رب العزت سے کئے گئے اس عہد سے انحراف کے بعد ہمارا دوسرا بڑا جرم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نافرمانی ہے' جس میں بے خدا سیاستدانوں کے علاوہ بڑے بڑے اصحابِ جبہ و دستار بھی برابر کے شریک ہیں .... رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے آگاہ فرمایا تھا:

" لن یّفلح قوم و لّوا امرھم امراۃ "۔

"وہ قوم ہرگز فلاح نہیں پائے گی' جس نے اپنا حکمران کسی عورت کو بنا لیا"!

نیز فرمایا:

" اذا کان امور کم الی نساء کم فبطن الارض خیر لّکم من ظھرھا "۔

"جب تمہارے امور تمہاری عورتوں کے سپرد ہو جائیں تو زمین کا پیٹ اس کی پشت سے تمہارے لئے بہتر ہو گا"۔

سیلسٹین و علماء سوء آج تک ان ارشاداتِ نبویؐ میں کیڑے نکالتے چلے آ رہے ہیں' لیکن آج ملک میں جو افسوسناک صورتِ حال رونما ہو چکی' ان فرامینِ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اس کا عنوان قرار دیا جا سکتا ہے .... اور یہ سب نتیجہ ہے اللہ تعالیٰ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی

نافرمانی کا!.... سچ فرمایا اللہ رب العزت نے:

"و من یعص اللّٰہ و رسولہٗ فقد ضلّ ضلالا مّبینا"۔

"جس نے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسولؐ کی نافرمانی کی تو وہ صریح گمراہی میں جا پڑا"!

ہم جانتے ہیں کہ ملکِ عزیز میں اصحابِ تحریر و تقریر' فلسفے بھگارنے والوں اور نت نئے نظریات پیش کرنے والوں کی کمی نہیں' لیکن ایک مسلمان کی سوچ وحی الٰہی کے تابع ہونی چاہئے ..... اور وحی الٰہی ہمیں یہ بتلاتی ہے کہ اس کرۂ ارضی پر قوموں کے عروج و زوال اللہ تعالیٰ اور اس کے رسولوں کی فرمانبرداری یا نافرمانی سے عبارت رہے ہیں... جبکہ اہلِ وطن نے "لا الٰہ الا اللہ" کے بعد "محمد رسولؐ اللہ" کی بھی لاج نہیں رکھی اور یوں وہ رب' رسولؐ دونوں کی اجتماعی نافرمانی کے مرتکب ہوئے ہیں.... ہاں یہ ہماری خوش قسمتی ہے کہ ہمیں ابھی تک یہ لمحات میسر ہیں جن میں ہم اس نافرمانی کو چھوڑ کر فرمانبرداری کی راہ اختیار کر سکتے ہیں' ورنہ کل کو نہ صرف یہ مہلت ہم سے چھن سکتی ہے' بلکہ عذابِ الٰہی کا کوڑا بھی ہم پر برس سکتا ہے..... آخر کون نہیں جانتا کہ کل کا "مشرقی پاکستان" آج کا "بنگہ دیش" ہے؟

وحی الٰہی کے حوالہ سے بات کرتے ہوئے ہم ملک کی موجودہ سیاسی صورتِ حال سے بے نیاز نہیں رہ سکتے' ہمیں اسی تاریک ماحول میں سے روشنی کی کوئی کرن تلاش کرنا ہوگی.... ہم دیکھتے ہیں کہ وقت کا چیلنج قبول کرنے کے لئے واحد' مضبوط اور سیاسی قوت نواز شریف ہیں' لیکن جنہیں مذہبی جماعتوں کی تائید و حمایت حاصل نہیں' اور اسی لئے ان کی تگ و دو کے مؤثر و فوری نتائج سامنے نہیں آ رہے!.... لہٰذا مذہبی جماعتوں کو اپنا فرض پہچانتے ہوئے اس شرط پر ان سے تعاون کرنا چاہئے کہ وہ اس ملک کو اس کی نظریاتی بنیادیں "لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ" مہیا کریں گے.... ورنہ وہ یہ بات نوٹ کر لیں کہ ان کے ہاتھ اجتماعی خودکشی کی طرف بڑھ رہے ہیں' اور جو قوم اجتماعی خودکشی کا فیصلہ کر لے' اسے دنیا کی کوئی قوت تباہی و بربادی سے نہیں بچا سکتی!

اے اہلِ وطن!... قرآنِ مجید کے بیان شدہ حقائق سے عبرت پکڑیئے! وہ واضح الفاظ میں خبردار کر رہا ہے کہ:

"فکاین من قریۃ اھلکنھا و ھی ظالمۃ فھی خاویۃ علیٰ عروشھا و بئر معطّلۃ و قصر مّشید" (الحج:۴۵)

"زمین میں کتنی ہی تو بستیاں ہیں جو نافرمان تھیں تو ہم نے انہیں تباہ و برباد کر ڈالا۔ چنانچہ وہ اپنی

چھتوں پر گری پڑی ہیں اور (ان کے بہت سے) کنوئیں بیکار' اور (بہت سے) محل ویران پڑے ہیں"۔

العیاذ باللہ' اللّٰھم وفّق لنا لما تحبّ و ترضٰی' آمین!

قارئین کرام... السلام علیکم ورحمتہ اللہ و برکاتہٗ!

آپ کو غالباً" اندازہ ہو گا کہ اجرائے رسالہ کس قدر مشکل کام ہے اور اس پر کتنے مصارف اٹھتے ہیں۔ ہمیں "حرمین" کی اشاعت کے سلسلے میں ہر ماہ کثیر رقم اپنی گرہ سے برداشت کرنا پڑ رہی ہے۔ لہٰذا مہربانی فرما کر اولین فرصت میں اپنا زرِ تعاون مبلغ پچاس روپے بھجوا دیں.... اگر آپ قریب ہوں تو دستی پہنچا دیں!

زرِ تعاون ادا نہ کرنے کی صورت میں آئندہ شمارہ ہم آپ کی خدمت میں بذریعہ وی پی پی روانہ کرنے پر مجبور ہوں گے اور اس پر محکمہ ڈاک قانوناً" جو بارہ روپے چارج کرتا ہے' وہ آپ کو زائد برداشت کرنا پڑیں گے۔ امید ہے آپ دینی جذبہ سے کام لیتے ہوئے زرِ تعاون ارسال کرنے کا ایثار ضرور فرمائیں گے اور رسالہ بند کر کے یا وی پی پی واپس کر کے ادارہ کو کسی نقصان سے دوچار نہیں کریں گے۔

شکریہ!

مدیر حرمین

(محمد سلیمان' ادارہ علوم اثریہ پوسٹ بکس نمبر ۱۱' جہلم)